مدرسہ قائم کرنے کا طریقہ

قیام مکاتب، سنگ بنیاد، جلسے، چندہ، اپیل، سفارش وغیرہ سے متعلق

مکاتیب

حضرت اقدس مولانا سید صدیق احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی جامعہ عربیہ، ہتورا، ضلع باندہ، یوپی

جمع وترتیب

محمد زید مظاہری ندوی

استاذ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

ناشر

نعیمیہ بکڈپو۔ دیوبند۔ یوپی

مولانا سید صدیق احمد باندوی

مدرسہ قائم کرنے کا طریقہ

قیام مکاتب، سنگ بنیاد، جلسے، چندہ، اپیل، سفارش وغیرہ سے متعلق

مکاتیب

حضرت اقدس مولانا سید صدیق احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی جامعہ عربیہ، ہتورا، ضلع باندہ، یوپی

جمع وترتیب

محمد زید مظاہری ندوی

استاذ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

ناشر

نعیمیہ بکڈپو۔ دیوبند۔ یوپی

www.alislahonline.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

تفصیلات

نام کتاب	:	مدرسہ قائم کرنے کا طریقہ
مکاتیب	:	حضرت مولانا صدیق احمد باندویؒ
جمع وترتیب	:	محمد زید مظاہری ندوی
تعداد	:	گیارہ سو (۱۱۰۰)
صفحات	:	۱۱۱
قیمت	:	
ویب سائٹ		www.alislahonline.com

ملنے کے پتے

نعیمیہ بکڈپو دیوبند، اور دیوبند وسہارنپور کے تمام کتب خانے

مکتبہ رحمانیہ ھتورا، باندہ

ندوی بکڈپو لکھنؤ، پوسٹ بکس ۹۳

مکتبہ الفرقان نظیر آباد لکھنؤ

مکتبہ اشرفیہ، ہردوئی

اجمالی فہرست

مدرسہ قائم کرنے کا طریقہ

		صفحہ
باب ۱	مدارس ومکاتب قائم کرنے کی اہمیت	۱۶
باب ۲	مدرسہ کیسی جگہ قائم کرنا چاہئے	۲۴
باب ۳	مدرسوں کے نام	۳۵
باب ۴	سنگ بنیاد	۳۷
باب ۵	مدرسوں کے سالانہ جلسے اور افتتاح بخاری وختم بخاری کے جلسے	۴۳
باب ۶	مدرسہ چلانے کا طریقہ اور منتظمین مدرسہ کے لئے اہم ہدایات	۵۸
باب ۷	مدرسوں کے لئے چندہ	۷۱
باب ۸	مسجدوں کے لئے چندہ	۷۶
باب ۹	چندہ کے سلسلہ میں ضروری ہدایات وتنبیہات	۸۳
باب ۱۰	چندوں کے لئے اپیل وسفارشی خطوط اور فرضی مدرسوں کے چندہ پر تہدید	۹۲

فہرست

مدرسہ قائم کرنے کا طریقہ

	صفحات
تقریظ مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندویؒ	۱۱
تقریظ محی السنۃ حضرت مولانا الشاہ ابرار الحق صاحب مدظلہ العالی ہردوئی	۱۳
عرض مرتب	۱۴
باب۱ مدارس ومکاتب قائم کرنے کی اہمیت	
مدرسہ کے لئے زمین دینے کی ترغیب	۱۶
مدرسہ کے لئے مقدمہ اور جھگڑے والی زمین نہ لیجئے	۱۶
مدرسہ کے ذمہ داری کو منجانب اللہ فیصلہ سمجھئے	۱۶
مدرسہ کی خدمت سعادت کی بات ہے	۱۷
زیادہ بڑا مدرسہ بنانے کی فکر نہ کیجئے، طلبہ کی تربیت کی طرف توجہ کیجئے	۱۷
اتنا بوجھ لادیئے جتنا برداشت کرسکیں	۱۸
علاقہ کے اور دیہات کے لڑکوں کو دین سکھانے کی کوشش کیجئے	۱۸
مکاتب قائم کیجئے اور کام میں لگے رہیے	۱۹
دیہاتوں میں مکاتب قائم کرنے کی ضرورت	۱۹
مکاتب کی فکر اور اس کے اخراجات کی جدوجہد	۲۱
قیام مکاتب کے سلسلہ میں حضرت کی جدوجہد	۲۲
مکاتب کی وجہ سے کام کی کثرت اور ذمہ داری کا احساس	۲۳
باب۲ مدرسہ کیسی جگہ قائم کرنا چاہیے	
جب تک پڑھانے کی جگہ نہیں ملتی مسجد میں کام شروع کردیجئے	۲۴
مدرسہ ایسی جگہ قائم کرنا چاہیے جہاں پانی وغیرہ کی سہولت ہو	۲۴
ہمت نہ ہاریئے اللہ کے فیصلہ پر راضی رہیے	۲۵

کام کرتے رہیئے انشاء اللہ سہولت ہوگی	۲۶
مدرسہ دیہات میں ہو یا شہر میں	۲۶
مدرسہ کیسی جگہ کھولیں	۲۷
کام کہاں کریں	۲۸
ایسی جگہ کام کیجئے جہاں فائدہ زیادہ ہو	۲۸
وطن میں مدرسہ قائم کیجئے	۲۹
علاقہ میں کام کرنا زیادہ مناسب ہے	۲۹
علاقہ میں مدرسہ قائم کرنے کی بابت مشورہ	۲۹
ہمت کیجئے مدرسہ چلایئے	۳۰
مدرسہ میں پریشانی ہوتی ہی ہے	۳۱
کام تو سکون کی جگہ میں ہوتا ہے	۳۱
ایک مدرسہ ومکتب سے متعلق مشورہ	۳۱
والد صاحب کے مشورہ پر عمل کیجئے	۳۲
دینی ادارہ قائم کرنے کے سلسلہ میں ایک ضروری امر کی احتیاط	۳۳
مدرسہ کے ایک ذمہ دار کے نام	۳۴
باب۳ مدرسوں کے نام	
پہلے کام بعد میں نام	۳۵
مسجد کو کس نام سے موسوم کیا جائے	۳۶
مدرسہ کا نام	۳۶
ایک مدرسہ کا نام	۳۶
باب۴ سنگ بنیاد	
سنگ بنیاد کا اس قدر اہتمام نہ کیجئے	۳۷
مدرسہ شروع کرنے اور بنیاد ڈالنے کا طریقہ	۳۷
سنگ بنیاد کا اتنا اہتمام نہ کیجئے	۳۸

سنگ بنیاد آپ خود ہی رکھ دیجئے ۳۸
عیدگاہ کا سنگ بنیاد ۳۹
سنگ بنیاد میں شہرت کی کیا ضرورت ہے ۳۹
حضرت کی تواضع وانکساری اور مشائخ کی اولاد کا احترام ۴۰
حضرت کی تواضع وانکساری ۴۰
تواضع وانکساری کے ساتھ معذرت کا خط ۴۱
میری غیر حاضری معاف فرمادیں ۴۲

باب ۵ مدرسوں کے سالانہ جلسے اور افتتاح بخاری وختم بخاری کے جلسے

جلسہ کس موسم میں کرنا چاہئے اور کیسے علماء کو بلانا چاہیے ۴۳
کسی علاقہ میں اجتماع یا جلسہ میں شرکت کرنے میں ضروری امر کا لحاظ ۴۳
مدرسہ کے اوقات میں وقت نکالنا مشکل ہے ۴۵
وعدہ کا لحاظ اور چھوٹے مدرسوں کی رعایت ۴۵
مجھے جلسہ کا پابند نہ بنایئے ۴۶
جلسہ کے پروگرام میں کھانے کا پابند نہ بنایئے ۴۶
اب سفر سے معذور ہوں ۴۷
جلسہ میں شرکت کا وعدہ نہ کروں گا ۴۷
جلسہ کی تاریخ متعین نہ کرسکوں گا ۴۸
انگلینڈ سے دعوت نامہ کے جواب میں ۴۸
حضرت اقدس مفتی عبدالرحیم صاحب لاجپوری کے نام ۴۹
تاریخ دینے کے بعد مجبوری کی وجہ سے شرکت سے معذوری اور اس کی اطلاع ۴۹
ایک جلسہ کے لئے دعائیہ کلمات ۵۰
جلسہ میں شرکت کا غیر یقینی وعدہ ۵۱
وعدہ کی وجہ سے سخت تکلیف میں بھی سفر ۵۱

اتنی جلدی غصہ اور بدگمان نہ ہونا چاہیے ۵۲
مجبوری کی وجہ سے جلسہ میں حاضر نہ ہوسکنا کوئی جرم کی بات نہیں ۵۲
افتتاح بخاری شریف کا یہ اہتمام قابل اصلاح ہے ۵۵
ختم بخاری شریف کے سلسلہ میں حضرت مولانا ابرارالحق صاحب مدظلہ العالی کا مکتوب گرامی اور حضرت کا جواب ۵۶

باب ۶ مدرسہ چلانے کا طریقہ اور منتظمین مدرسہ کے لئے اہم ہدایات

علم دین کی نشر واشاعت کا طریقہ ۵۸
مدرسہ چلانے کا طریقہ اور مدرسہ کی ترقی کا راز ۵۹
مدارس اس طرح نہیں چلا کرتے ۵۹
اصل چیز تعلیم وتربیت ہے محض چند مضامین کا رٹا دینا کافی نہیں ۵۹
مدرسہ میں ترقی تو محنت اور کوشش سے ہوتی ہے ۶۰
مدرسہ چلانے والوں کے لئے اہم ہدایات ۶۰
ہر مدرسہ کے ذمہ دار کو اہم نصیحتیں ۶۲
مدرسہ چلانے والوں کو اہم نصیحت ۶۳
اختلاف کی وجہ سے مدرسہ نہ چھوڑیں ۶۳
دین کی راہ میں طعنے بھی برداشت کئے جاتے ہیں ۶۴
لوگوں کی مخالفت اور طعن وتشنیع کی پرواہ نہ کیجئے ۶۵
اخلاص کے ساتھ کام کرتے رہیے کوئی کچھ نہ بگاڑ سکے گا ۶۵
مدرسہ کی شرور وفتن سے حفاظت کے لئے ۶۵
مخالف پارٹی کے شر سے حفاظت کے لئے ۶۶
اپنے کام میں لگے رہیے کسی کے کہنے کی پرواہ نہ کیجئے ۶۶
سخت زمین میں زیادہ محنت کی ضرورت ہوتی ہے ۶۷
کام میں لگے رہیے مباحثہ نہ کیجئے انشاءاللہ کامیابی ہوگی ۶۷

www.alislahonline.com

مخالفین کے ساتھ بھی خوش اخلاقی ونرمی کا برتاؤ کیجئے ۶۷
اہل بدعت کے علاقہ میں کام کرنے اور مدرسہ چلانے کا طریقہ ۶۸
ایسے علاقہ میں کام کرنے کا طریقہ جہاں اہل بدعت کا غلبہ ہو ۶۹

باب ۷ مدرسوں کے لئے چندہ

مدرسہ کی ضرورت کے لئے جدوجہد اور سفر کرنے کی ضرورت ۷۱
نفلی اعتکاف پر مدرسہ کا کام مقدم ہے ۷۱
مدرسہ کی ضرورت ظاہر کیجئے اور دعاء کیجئے ۷۲
چندہ کے سلسلہ میں اہل خیر حضرات کو یاددہانی ۷۲
چندہ سے متعلق جامعہ عربیہ ہتورا کے اساتذہ کو اطلاع ۷۳
سفارت سے متعلق چند ضوابط ۷۳
مدرسہ کے چندہ کے سلسلہ میں مدرسین سے چند گذارشات ۷۴
چندہ کرنے پر انعام ۷۵
جماعت میں جانے کی مدت کی تنخواہ دی جائے یا نہیں ۷۵
سفیر سے کچھ طے نہ ہوا ہو تو کتنا معاوضہ دیا جائے ۷۵

باب ۸ مسجدوں کے لئے چندہ

دیہاتوں میں مساجد تعمیر کرنے اور مرمت کرنے کی جدوجہد ۷۶
مسجد میں چندہ دینے کی ترغیب ۷۷
مسجد بنوانے کے سلسلہ میں تعاون کی درخواست ۷۷
ایک ویران مسجد کے لئے جدوجہد ۷۸
ایک مسجد کے لئے اپیل ۷۸
چندہ کی رقم میں غایت درجہ احتیاط ۸۰
ہدیہ یا زکوۃ ۸۰
وہ پیسے میں نے ایک طالب علم کو دیدیئے ۸۱
ایک معاملہ کی تحقیق اور حضرتؒ کی تصدیق ۸۱

باب ۹ چندہ کے سلسلہ میں ضروری ہدایات وتنبیہات

چندہ دہندگان کو تنبیہ ۸۳
امداد کی غرض سے مدرسہ کے حالات کی تفتیش اور حضرت کا جواب ۸۳
صحیح مصرف میں پیسہ خرچ کرنے کی ترغیب ۸۴
استغناء کے ساتھ شکریہ کا خط ۸۴
بجائے مدرسہ میں چندہ دینے کے غریبوں کی مدد کرکے ایصال ثواب کیجئے ۸۵
چندہ سے متعلق ایک صاحب کا خط اور حضرت کا جواب ۸۵
رسید نہ ملنے کی وجہ سے ایک صاحب کی ناراضگی کا خط اور حضرت کا جواب ۸۶
مسجد کی رسید نہیں چھپوائی گئی جس کو اعتماد ہو تو دے ورنہ واپس لے لے ۸۷
جس مد میں رقم دی جائے اسی مد میں صرف ہونی چاہئے ۸۸
زکوۃ کی رقم جہاں چاہیں مصرف میں خرچ کردیں ۸۹
زکوۃ وچرم قربانی کی رقم مدرسہ کی عمارت میں نہیں لگا سکتے ۸۹
زکوۃ سے تنخواہ نہیں دی جاسکتی ۸۹
قربانی کی رقم مدرسہ میں لگ سکتی ہے یا نہیں ۹۰
میت کے ترکہ سے قرآن خوانی اور مدرسہ میں چندہ دینا درست نہیں ۹۰
مدرسہ کی رقم سے تبلیغ والوں کو کھانا کھلانا ۹۱

باب ۱۰ چندوں کے لئے اپیل اور سفارشی خطوط اور فرضی مدرسوں کے چندہ پر تہدید

فرضی مدرسہ کے نام سے چندہ ۹۲
فرضی چندہ کرنے والوں کو پولیس کے حوالے کردیجئے ۹۳
چندہ میں دھوکہ بازوں سے ہوشیار رہیئے ۹۳
چندہ میں دھوکہ بازی ۹۴
دھوکہ دے کر اپیل لکھوائی ۹۴
اپیل کے لئے حالات وضروریات لکھیئے ۹۵

www.alislahonline.com

چندہ کے سلسلہ میں اس طرح نہ کہا کیجئے	۹۶
میں چندہ کی شخصی اپیل نہیں لکھتا	۹۶
ایک مدرسہ کے لئے اپیل	۹۷
چندہ کی شخصی اپیل کی درخواست پر ایک بزرگ زادہ بڑے عالم کے نام مکتوب	۹۷
ضرورت کے وقت مخصوص افراد کے نام خط	۹۸
ایک مدرسہ کے لحاف کے لئے اپیل	۹۸
جامعہ مظہر السعادۃ کے لئے تعارفی کلمات	۱۰۰
مدرسہ کی اپیل	۱۰۱
پنا ایم، پی میں قیام مدرسہ کی کوشش	۱۰۱
مدرسہ فاروقیہ "پنا" کے لئے اپیل	۱۰۲
شاگرد کے نام پرچہ	۱۰۲
ایک مدرسہ کا معائنہ	۱۰۳
ایک مدرسہ کے لئے اپیل	۱۰۳
کسی انجمن کی تصدیق وتائید کرنے میں احتیاط	۱۰۴

فصل: سفارشی خطوط

سفارش کا ایک طریقہ	۱۰۷
سفارشی خط کی درخواست پر	۱۰۷
داخلے کے لئے سفارشی خط لکھنے کی فرمائش اور حضرت کا جواب	۱۰۸
سفارش لکھنے میں محتاط انداز	۱۰۸
مدرس کی تقرری کے لئے سفارشی خط	۱۰۹
مدارس کے بعض حالات پر افسوس	۱۰۹
خلاف قانون تصدیق نامہ طلب کرنے پر ناراضگی	۱۱۰
سفارش لکھنے سے احتیاط	۱۱۰
سفارشی خط کے بعد معافی نامہ اور معذرت کا خط	۱۱۱
سفارشی خط	۱۱۱

تقریظ

مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی (رحمۃ اللہ علیہ)

الحمد لله وسلام علی عباده الذين اصطفىٰ. اما بعد.

اہل علم اور اہل نظر جانتے ہیں جن کی دعوت واصلاح کی تاریخ، اہل اللہ بزرگان دین، مشائخ ومصلحین امت کے فیوض وبرکات اور ان کی اصلاحی وتربیتی کارناموں پر نظر ہے کہ ان کی اصلاح وتربیت کے وسائل ان کے ارشادات ورہنمائی اور ان کے فیوض وبرکات کے شیوع وانتشار اور بقاء وحفاظت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ان کے وہ افادات وملفوظات تھے جو انہوں نے اپنی مجالس عمومی وخصوصی میں ارشاد فرمائے یا وہ مکتوبات تھے جو ان حضرات نے بعض مخلص عقیدت مندوں اور طالبین حق ومعرفت کے رسائل وعرائض کے جواب میں لکھے یا لکھوائے، ملفوظات مکتوبات کے ان مجموعوں کی فہرست اتنی طویل ہے کہ ایک مختصر تعارفی وتمہیدی مقالہ میں پیش نہیں کی جاسکتی۔

ہمارے اس عہد قرب وجوار اور علم وواقفیت کے دائرہ میں (بلا کسی تملق وتصنع کے لکھا جاتا ہے) مولانا سید صدیق احمد صاحب مظاہری بانی جامعہ عربیہ ہتورا (ضلع باندہ) کی ذات انہیں ربانی علماء اور مربی ومصلح شیوخ میں ہے جن کو اللہ تعالی نے اخلاص وللہیت، جذبہ اصلاح وتبلیغ، فہم سلیم، حقیقت شناسی اور حقیقت بینی اور راہِ خدا میں جفاکشی وبلند ہمتی کے اوصاف سے متصف فرمایا ہے۔ اور اظہار حق اور صحیح مشورہ کی جرأت بھی عطا فرمائی ہے۔......

خدا کا شکر ہے کہ فاضل عزیز مولوی محمد زید صاحب نے ان افادات وملفوظات کو جمع کرنے کی کوشش کی ہے، یہ ایک قابل قدر اصلاحی وتربیتی ذخیرہ تھا جو ان کے مجالس کے ملفوظات ومکتوبات میں پھیلا ہوا تھا، اس کا اندیشہ تھا کہ یہ بیش قیمت ذخیرہ یا تو امتداد زمانہ کے نذر ہو جائے یا خطوط ومکاتیب کے صفحات میں محدود رہ جائے۔

مولانا محمد زید مظاہری ندوی صاحب قارئین معاصرین، مدارس کے فضلاء طلباء، طالبین حق اور اپنی اصلاح وتربیت کے خواہش مندوں کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ایک

مجموعہ میں ان کو جمع کر دیا ہے، اس سے فضلاء وطلباء مدارس دینیہ، ملت کے مختلف طبقات کے افراد اور انفرادی واجتماعی اصلاح کا کام کرنے والے اور تزکیہ نفس کے خواہشمند فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمائے۔ جامع ملفوظات ومکتوبات کو جزائے خیر دے۔ اور قارئین کو اس سے پورے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔ واللہ لا یضیع اجر المحسنین۔

ابوالحسن علی ندوی

۲۴؍صفر ۱۴۱۷ھ

تقریظ

محی السنۃ حضرت مولانا الشاہ ابرار الحق صاحب مدظلہ۔ ہردوئی

حامداً ومصلیاً ومسلماً

امابعد! علمی دینی حلقوں میں حضرت مولانا قاری سید صدیق احمد صاحب باندویؒ کی شخصیت محتاج تعارف نہیں ہے۔ بلا شبہ مولانا کے قابل قدر کارناموں کے پیش نظر اس کی ضرورت تھی کہ ان کی تبلیغی وتعلیمی اور اصلاحی خدمات، قرآن پاک کی تعلیم کے لئے مکاتیب کے قیام کی مساعی، ضعف بیماری کے باوجود دین حق کی اشاعت وحفاظت کے لئے مسلسل شبانہ روز جدجہد اور ان کی زندگی کی نمایاں خصوصیات واوصاف سے موجودہ آنے والی نسلوں کو واقف کرایا جائے تاکہ وہ اپنی اپنی زندگیوں میں اس سے روشنی حاصل کرسکیں، جس کے لئے یہ بہترین ذریعہ ہے، اللہ تعالیٰ آپ کی اس خصوصی اشاعت کو قبول فرمائے اور امت مسلمہ کے لئے مفید اور نافع بنائے۔ آمین۔

والسلام

ابرارالحق

احقر راقم الحروف نے حضرت مولانا الشاہ ابرار الحق صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں اس کتاب کے متعلق ایک خط کے ضمن میں عرض کیا کہ ایک نئی کتاب ''مدرسہ قائم کرنے کا طریقہ'' تیار ہوئی ہے، اس میں سنگ بنیاد، ختم بخاری کے جلسے وغیرہ کے بھی مضامین ہیں، پوری کتاب حضرت مولانا صدیق احمد صاحبؒ کے خطوط پر مشتمل ہے، میرے ساتھ ہے، اس کا دوسرا حصہ ''مدرسہ چلانے کا طریقہ'' زیر کتابت ہے، دعاء کی درخواست ہے۔

حضرت اقدس نے خط کا جواب دیتے ہوئے تحریر فرمایا......ٹھیک ہے، یہ رسالہ جب چھپے کچھ نسخے میرے پاس بھیج دیں، اور اس کے مصارف سے مطلع کریں، اور اس کے پتے سے بھی مطلع کریں، کہاں چھپی ہے، کہاں سے ملتی ہے۔''

ابرارالحق

۲۹؍رمضان ۱۴۲۵ھ

www.alislahonline.com

عرض مرتب

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

حضرت اقدس مولانا سید صدیق احمد صاحب باندوی رحمۃ اللہ علیہ اللہ کے ان نیک بندوں میں سے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے بہت تھوڑی مدت میں دین کا بہت کام لیا اور تقریبا امت کے ہر طبقہ نے اپنی استعداد ومزاج کے موافق آپ سے استفادہ کیا ہے، ان مستفیدین میں خاص طور پر اہل مدارس ومکاتب بھی ہیں جن کی حضرت کے نزدیک بڑی اہمیت وقدر تھی اور آپ اپنے اوقاتِ عزیز کو ان کی خدمت میں صرف کرنے کو سعادت سمجھتے تھے، علم دین کی نشر واشاعت اور قیام مدارس ومکاتب نیز اصلاح مدارس کی آپ کو جو فکر تھی اس کی بنا پر بکثرت مدارس اور اہل مدارس، علماء وطلباء سے آپ کا سابقہ پڑتا تھا، سینکڑوں مدارس ومکاتب کے منتظمین ومدرسین مختلف مسائل میں آپ سے رجوع فرماتے اور اہم معاملات میں مشورے لیتے تھے، آپ پوری فکر اور توجہ کے ساتھ وقت نکال کر ان کے جوابات تحریر فرماتے تھے، احقر کی معلومات کے مطابق مختلف صوبوں کے مدارس ومکاتب سے متعلق حضرات کا جس قدر سابقہ ورابطہ حضرت اقدس مولانا صدیق احمد صاحبؒ سے رہا شاید اس دور میں اس کی نظیر ملنی مشکل ہے۔

احقر ناکارہ حضرت کے خدام میں ایک ادنیٰ خادم تھا جو حضرت کی جملہ تحریرات وخطوط اور ملفوظات وغیرہ کو حضرت ہی کی زیر نگرانی میں محفوظ کرتا رہتا تھا، اور اب رفتہ رفتہ ان کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے۔

مدارس ومکاتب کے سلسلہ کے حضرت اقدسؒ کے جتنے خطوط احقر نے پندرہ بیس سال کے عرصہ میں جمع کئے تھے ان کو تین حصوں میں مرتب کیا ہے، ایک حصہ میں مدرسہ قائم کرنے کے طریقوں سے متعلق خطوط جمع کئے ہیں جن میں چندہ اور سفارش اور سنگِ بنیاد جلسوں وغیرہ سے متعلق بھی خطوط ہیں، دوسرے حصہ میں مدرسہ چلانے کے طریقہ سے متعلق جمع ہیں جس میں شوریٰ، رجسٹریشن، طلبہ کے داخلہ، اساتذہ کا تقرر اور ان کے معاش کا مسئلہ، شعبہ عربی وحفظ کی اصلاح اور نصاب تعلیم اور تعلیم نسواں دیگر امور سے متعلق خطوط جمع کئے گئے ہیں، تیسرے حصہ میں مدارس وعلماء کے باہمی اختلافات اور ان کا حل، اس موضوع سے متعلق حضرتؒ کے خطوط ومضامین جمع کئے ہیں۔

علماء وادباء مشائخ کے خطوط جمع کرنے کا سلسلہ تو بہت قدیم ہے لیکن اس کے طریقے اپنے ذوق ومزاج کے مطابق لوگوں نے مختلف اختیار کئے ہیں، ایک شکل تو یہ ہوتی ہے کہ سائل کے سوال اور اصل خط کے مضمون سے قطع نظر صرف جوابات کو جمع کر دیا جائے جیسے مکاتیب گیلانی، مکاتیب امدادیہ ومکاتیب رشیدیہ وغیرہ میں ہے کہ اس میں صرف جوابات جمع کر دیئے گئے ہیں لیکن اس سے یہ اندازہ لگانا عام طور پر مشکل ہوتا ہے کہ کس سوال کے جواب اور کس سیاق وسباق اور کس پس منظر وحالات میں جواب لکھا گیا ہے، اس لئے بسا اوقات مسئلہ کی پوری نوعیت اور اس جواب کی پوری افادیت واضح نہیں ہو پاتی۔

اور ایک شکل یہ ہوتی ہے کہ سائل کے پورے تفصیلی طویل خطوط کو بھی جواب کے ساتھ نقل کیا جائے اس میں دقت یہ ہے کہ اکثر خطوط اتنے طویل اور غیر مفید لمبی عبارتوں پر مشتمل ہوتے ہیں کہ اگر ان کے نقل کا بھی التزام کیا جائے تو کتاب کی ضخامت کئی گنا زیادہ ہو جائے، اس لئے احقر نے مذکورہ بالا دونوں صورتوں سے بچتے ہوئے تیسری شکل اختیار کی ہے وہ یہ ہے کہ جس سوال اور جس خط کا جواب حضرت نے تحریر فرمایا، اس پورے خط کا مضمون تقریباً انہیں کے الفاظ میں اختصار کے ساتھ نقل کیا ہے اور حضرت اقدسؒ کے جوابات بغیر کسی ترمیم کے من وعن پورے پورے نقل کئے ہیں۔

حضرت اقدسؒ کے یہ مکاتیب ایسے ہیں جن پر حضرت نے نظر ثانی اور اس کی تصحیح بھی فرمائی ہے، تصحیح کے وقت آپ نے بعض خطوط میں خذف وترمیم اور اضافہ بھی فرمایا ہے، اب یہ مجموعہ اور اسی طرح حضرت کے جملہ مکاتیب جو مختلف موضوعات سے متعلق ہیں اور مختلف قسطوں میں مختلف ناموں سے انشاء اللہ شائع ہوں گے، مستند اور حضرتؒ کا نظر فرمودہ ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت کی برکت سے محض اپنے فضل وکرم سے پوری امت کے لئے مفید بنائے، خصوصاً اہل مدارس اور علماء وطلباء کی اصلاح کا ذریعہ بنائے۔

ربنا تقبل منا انک انت ا لسمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم.

محمد زید مظاہری ندوی

استاذ دار العلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ

۲۱؍رمضان ۱۴۲۵ھ

www.alislahonline.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب ۱

مدارس ومکاتب قائم کرنے کی اہمیت

مدرسہ کے لئے زمین دینے کی ترغیب

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ’’احقر اپنے علاقہ میں دینی مدرسہ کے لئے زمین دینا چاہتا ہے، اس میں آپ سے مشورہ چاہتا ہوں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

مدرسہ کے لئے جو کچھ آدمی کر سکتا ہو کرتا رہے، آپ سے جو خدمت ہو سکے کیجئے اور لوگوں کو ترغیب دیجئے۔

صدیق احمد

مدرسہ کے لئے مقدمہ اور جھگڑے والی زمین نہ لیجئے

ایک صاحب نے مشورہ کیا کہ مدرسہ کے لئے زمین بہت گراں مل رہی ہے، ڈیڑھ لاکھ کی ہے اور دوسری زمین بہت سستی مل رہی ہے لیکن اس میں مقدمہ چل رہا ہے پتہ نہیں کب تک چلے آپ سے مشورہ مطلوب ہے کہ مدرسہ کے لئے کون سی زمین خریدوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

جس میں مقدمہ نہ ہو وہی زمین مناسب ہے، کوشش کیجئے کہ کچھ رعایت ہو جائے، درمیان میں کچھ ایسے لوگوں کو لے جائیے۔ اللہ پاک کامیاب فرمائیے۔

صدیق احمد

مدرسہ کی ذمہ داری کو منجانب اللہ فیصلہ سمجھئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ مشیر کاروں نے احقر ناکارہ کو مدرسہ کا ذمہ دار بنا دیا ہے احقر ناتجربہ کار ہے، اپنے اندر اہلیت نہیں پاتا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ کو ذمہ دار بنا دیا گیا ہے اس کو منجانب اللہ فیصلہ سمجھئے، اخلاص کے ساتھ دیانت داری کے ساتھ کام کیجئے، اللہ پاک کی مدد ہوگی، دعا کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

مدرسہ کی خدمت سعادت کی بات ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ احقر کے سر مدرسہ کی ذمہ داری ہے دعا فرمائیں کہ میری نگرانی میں مدرسہ کو خوب ترقی ہو۔ اللہ تعالیٰ دستگیری فرمائے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک آپ کی نگرانی میں مدرسہ کو ترقی عطاء فرمائے، دینی مدرسہ کی خدمت بڑی سعادت کی بات ہے۔ آپ لگے رہئے، انشاء اللہ نصرت ہوگی۔

صدیق احمد

زیادہ بڑا مدرسہ بنانے کی فکر نہ کیجئے طلبہ کی تربیت کی طرف توجہ کیجئے

ایک صاحب نے مدرسہ قائم کیا اور اپنے مدرسہ کی روداد لکھی کچھ پریشانیوں کا بھی تذکرہ کیا۔ حضرت نے بطور ہدایت کے مندرجہ ذیل خط ارسال فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے مدرسہ کے لئے دعا کرتا ہوں۔ مدرسہ متوسط درجہ کا رہے، بڑے مدارس میں شر زیادہ ہوتا ہے، اتنے طلبہ ہوں جن کی نگرانی ہو سکے، تعلیم سے زیادہ تربیت کی ضرورت ہے، آج کل تعداد تو بہت نکلتی ہے لیکن نام کے۔ لائق ہزار میں ایک ہوتا ہے اسی وجہ سے جیسا کام ہونا چاہئے نہیں ہو رہا۔

احقر صدیق احمد

۱۵؍ربیع الاول

اتنا بوجھ لادیئے جتنا برداشت کرسکیں

ایک دینی مدرسہ کے ذمہ دار صاحب نے مدرسہ کے سلسلہ کی پریشانیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا کہ اس وقت مدرسہ پر بہت قرض ہے، سخت پریشانی میں ہوں، ہر وقت یہ فکر سوار رہتی ہے کہ گاڑی کیسے چلے گی، اخراجات کیسے پورے ہوں گے، مدرسہ مقروض ہے حضرت والا سے دعاء کی درخواست ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اتنا بوجھ اپنے اوپر رکھئے جس کو برداشت کرسکیں لوگوں سے ملاقات کیجئے اور توجہ دلائیے، قرض کس مد میں ہے، دعاء کررہا ہوں اللہ پاک پریشانی دور فرمائے، میں بھی آج کل بہت پریشان ہوں، دعاء کی درخواست ہے۔

صدیق احمد

علاقہ کے اور دیہات کے لڑکوں کو دین سکھانے کی کوشش کیجئے

گجرات کے ایک مدرسہ کے مہتمم صاحب نے اپنے مدرسہ کے حالات تحریر فرمائے کہ ماشاء اللہ دوسو بچے زیر تعلیم ہیں اور سب اطراف کے دیہاتوں کے رہنے والے ہیں، طلبہ کی ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔ حضرت نے جواب فرمایا۔

باسمہ سبحانہ وتعالی

مکرم بندہ زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خط ملا پڑھ کر خوشی ہوئی ایسے ہی مقامات کے لڑکوں کو رکھ کر ان کو دین سکھایا جائے، ان کے ذریعہ انشاء اللہ دین کی اشاعت ہوگی، اللہ پاک اخلاص کے ساتھ کام کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

صدیق احمد

مکاتب قائم کیجئے کام میں لگے رہئیے

حضرت کے متعلقین میں سے بعض علاقوں میں کام کررہے تھے کچھ حالات عرض کئے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ لوگ کام کرتے رہیں، اس علاقہ میں کام کی بہت ضرورت ہے جگہ جگہ مکاتب قائم کیجئے، یہ کام بہت اہم ہے۔ جلد توجہ کیجئے۔

صدیق احمد

دیہاتوں میں مکاتب قائم کرنے کی ضرورت اور قابل تقلید نمونہ

لکھنؤ شہر کے بعض حضرت کے متعلقین نے ایک کانفرنس منعقد کی تھی، جس میں حضرت دامت برکاتہم کو بڑی شد ومد سے مدعو کیا تھا، حضرت والا اپنی مصروفیات اور مشاغل کی وجہ سے یہ اطلاع بھیج چکے تھے کہ مجبوری کی وجہ سے معذوری ہے، لیکن عین وقت پر پھر ایک صاحب لکھنؤ سے گاڑی لے کر حضرت کو لینے کے لئے تشریف لے آئے، ان صاحب کا یہاں تک اصرار تھا کہ اس تاریخ میں کسی دوسری جگہ کا پروگرام ہو تو حضرت والا اس کو ملتوی فرمادیں اور میرے یہاں تشریف لے آئیں۔ حضرت دامت برکاتہم نے ان سے تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ ”لوگ تو سمجھتے ہیں کہ اس کے ذمہ صرف ایک ہی کام ہے، بیٹھے بیٹھے نظامت کرتا رہتا ہے اور کوئی کام نہیں حالانکہ میرے ذمہ جتنے کام ہیں میں ہی جانتا ہوں میں اپنے کام کو ظاہر نہیں کرنا چاہتا۔ مدرسہ کے مدرسین بھی نہیں جانتے کہ میں کیا کیا کام کرتا ہوں، احقر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ میرے سب سے زیادہ قریبی ہیں ان سے زیادہ قریبی میرا کوئی نہیں ہے، لیکن ان کو بھی نہیں معلوم کہ میں کیا کیا کرتا ہوں اور میرا کیا ارادہ ہے“۔

میری پوری کوشش رہتی ہے کہ جگہ جگہ دیہاتوں میں دینی مکاتب قائم کئے جائیں اور الحمدللہ ان مدرسوں کے علاوہ جو باقاعدہ اس مدرسہ سے ملحق ہیں ان کے علاوہ اچھی خاصی تعداد ہے،

www.alislahonline.com

اوران کا کسی کو علم ہی نہیں اور میں جگہ جگہ جا کر اس کی کوشش کرتا ہوں۔ اپنے کام کو ظاہر کرنا میرا مزاج نہیں، لیکن آج مجبوری میں کہہ رہا ہوں کہ اسی تاریخ کو ''ستنا'' کے پاس ایک دیہات میں جانا ہے، بڑے بڑے جلسوں میں تو سب لوگ جاتے ہیں آخر کچھ لوگ ایسے بھی تو ہونے چاہیے جو دیہاتوں میں جا کر کام کریں۔ میں تو اسی لائن کا آدمی ہوں۔ اس کے بعد ایک خط ان لوگوں کے نام تحریر فرمایا جن لوگوں نے حضرت کو بڑے اصرار کے ساتھ بلایا تھا۔ وہ خط یہ ہے۔

باسمہ سبحانہ وتعالی

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں دو خط لکھ چکا ہوں مجھے پہلے سے اطلاع ہوتی تو میں کوئی صورت نکالتا ''ستنا'' کے پاس ایک جگہ ہے وہاں ایک مکتب تھا، بعد میں ختم ہوگیا، اہل بدعت غالب آنے لگے، ایک صاحب جن کا وہاں اثر تھا، اس وقت وہ ایک مقام پر جمع ہوں گے، بڑی مشکل سے یہ وقت آیا ہے میرا وہاں جانا ضروری ہے، وہاں جانے کی یہی تاریخ ہے، میں آخر کس طرح شریک ہوں، میں بھی تو کچھ کام کر رہا ہوں، اس میں کوئی شریک نہیں ہے، اب تک بہتر (۷۲) مکتب بفضلہ تعالی قائم ہوئے ہیں، وہاں جا کر کوشش کرنی پڑتی ہے، یہ مکتب پہلے سے نہ تھے، مدرسہ قائم ہونے کے بعد جا جا کر کوشش کی گئی ہے، یہ کام تنہا میرے ذمہ ہے مدرسہ کے دوسرے حضرات بھی اس کو نہیں کر رہے ہیں، اس میں بڑی پریشانی اٹھانی پڑتی ہے پیدل چلنا پڑتا ہے بھوکا رہنا پڑتا ہے اسی وجہ سے میں کسی پر بوجھ نہیں ڈالتا میری عادت اس قسم کی نہیں ہے کہ کام دکھایا جائے، آج تک آپ لوگوں کو بھی نہیں معلوم کہ میں کس قسم کا کام کرتا ہوں، اور اس میں کتنی پریشانی ہوتی ہے۔ آپ کے اصرار کی بنا پر یہ کہنا پڑا۔ ایسے وقت میں بہت پریشان ہوجاتا ہوں، آپ حضرات کی دلشکنی بھی نہیں چاہتا، لیکن بہت مجبور ہوں۔ یہاں کے کام کا بہت نقصان ہوگا۔ معلوم نہیں کتنی کوشش کے بعد ایک جگہ وہ لوگ جمع ہوں گے، دور دور بستیاں ہیں پہاڑی علاقہ ہے۔ امید ہے کہ میری غیر حاضری معاف فرمائیں گے۔ دل سے دعاء کرتا ہوں اللہ پاک جلسہ کو کامیاب فرمائے۔

احقر صدیق احمد

دینی مکاتب کی فکر اور اس کے اخراجات کے لئے جدوجہد

ایک صاحب نے حضرت کے مدرسہ جامعہ عربیہ ھتورا کے لئے کچھ اینٹیں وغیرہ بھیجیں، حضرت نے قبول تو فرمالیں اور ان صاحب کی خدمت میں مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ نے اینٹوں کے لئے فرمایا تھا، اینٹیں تو آگئیں ہیں لیکن اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ مدرسہ کی بہت سی شاخیں ہیں یہ ایسی ہیں کہ بڑی محنت سے وہاں جا کر مکاتب قائم کئے گئے ہیں اس وقت تقریباً پچھتر (۷۵) مکتب قائم ہو چکے ہیں، ان میں کچھ تو ایسے ہیں جو خود کفیل ہیں، مقامی طور پر اخراجات کے پورا ہونے کی کوشش ہوتی ہے لیکن اکثر ہیں کہ وہاں کے لوگ مدرس کی تنخواہوں کا انتظام نہ کر سکے، ہمارے یہاں مدرسہ میں کوئی ایسی مد نہیں جو مکاتب کو دی جا سکے، مجھے ان مکاتب کے اخراجات کے لئے علیحدہ سے کوشش کرنی پڑتی ہے۔

جھانسی میں ایک مدرسہ ہے وہ ایک مسجد میں ہے مگر مسجد کے لوگ جب چاہیں اس پر قبضہ کر سکتے ہیں اس کے لئے علیحدہ جگہ کی تلاش ہے۔

اگر آپ کو شرح صدر ہو تو بجائے جامعہ عربیہ ہتورا کے ان کے لئے کچھ رقم محفوظ کرلیں، کوئی معتبر شخص آپ کے پاس ہو تو وہ آکر مکاتب کا اور خاص طور سے جھانسی کے مکتب اور اس کے لئے جو زمین لی جا رہی ہے اس کا معائنہ کر کے آپ کو تفصیلی حالات سے مطلع کردے۔

احقر صدیق احمد

انہیں صاحب کا دوبارہ ایک خط آیا جس کا حضرت نے مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

جناب نے اینٹوں کے لئے فرمایا تھا اس سلسلہ میں اس سے قبل والے عریضہ میں تحریر کیا تھا کہ اینٹیں تو یہاں آتی ہی رہتی ہیں، تعمیری سلسلہ برابر جاری رہتا ہے۔ آپ کے لئے بہترین مصرف کے سلسلہ میں تحریر کیا تھا کہ مدرسہ کے تحت تقریباً پچھتر مکتب ہیں کئی مدرسے ایسے ہیں جن کی تنخواہ کا کوئی انتظام نہیں، مجھے کرنا پڑتا ہے، مدرسہ میں اس قسم کی کوئی مد نہیں، اس سلسلہ میں مجھے

بڑی پریشانی ہوتی ہے۔ اگر شرح صدر ہو جائے تو اس قسم کی رقم آپ ایسے مکاتب کے لئے اپنے پاس جمع رکھیں، لکھنؤ جب حاضر ہوں گا لے لوں گا۔ انشاء اللہ اس میں خیانت نہ ہوگی۔ اللہ پاک آپ کو اطمینان نصیب فرمائے۔

صدیق احمد

مکاتب قائم کرنے کے سلسلہ میں حضرت کی جد و جہد اور فکر

حضرت اقدس ہمیشہ اس کی کوشش فرماتے رہے کہ بستی بستی اور گاؤں گاؤں دینی مکاتب قائم ہو جائیں، خود مدرسے مکاتب قائم فرماتے ہیں، مدرس کو بھیجتے اور اس کی تنخواہ کا نظم بھی فرماتے ہیں، اس سلسلہ میں پورے استغناء کے ساتھ احباب کو مطلع کرتے ہیں کہ دیہاتوں میں مکاتب قائم ہیں جو حضرات تعاون فرمانا چاہیں تعاون فرمائیں، چنانچہ حضرت کی تحریک کی بنا پر بعض احباب نے حضرت کی خدمت میں خط لکھا کہ:

’’مختلف مکاتب کے بارے میں جو آپ نے توجہ دلائی ہے، جزاکم اللہ فی الدارین۔ ایک ایک مدرسہ کے لئے کتنی رقم ہونی چاہئے کل کتنے مکاتب ہیں؟ اور وہ رقم کس مد کی ہو امداد یا زکوٰۃ۔ آپ کا خط ملنے پر انشاء اللہ رقم روانہ کی جائے گی، اللہ تعالی توفیق طاعت وسعادت نصیب فرمائے۔‘‘ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرم جناب بابو بھائی مہتہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مکاتب تو بہت ہیں کچھ خود کفیل ہیں اس وقت گیارہ مکاتب ایسے ہیں جن کی تنخواہ کا انتظام کرنا پڑتا ہے، اس سلسلہ میں زکوۃ کی مد نہ صرف ہوگی، اگر اس کے علاوہ کوئی گنجائش نکل سکے تو آپ امداد کریں۔ اس کے لئے آپ پریشان نہ ہوں، جب کبھی ایسی صورت ہو اور لوگ اس میں حصہ لیں ان کی رقم آپ اپنے پاس جمع کر لیں اس کے بعد یہاں بھیج دیں۔ لوگوں کو ترغیب دیتے رہیں کہ سو روپئے آمدنی میں سے ایک روپیہ نکال دیا کریں یہ کچھ مشکل نہیں ہے، آپ نے جو بمد زکوۃ رقم پانچ ہزار کی بھیجی تھی وہ مل گئی ہے، اس مد میں بھی لوگوں کی مدد کی جاتی ہے، جو پریشان رہتے ہیں ان کے علاج اور کھانے پینے کے لئے کوئی ذریعہ معاش نہیں، بیوہ ہیں، یتیم اور نادار ہیں ان کو اس قسم

کی رقم دی جاتی ہے مدرسہ کے لئے جو رقم ہوتی ہے وہ مدرسہ میں جمع کر دی جاتی ہے اس کی رسید ارسال کی جاتی ہے، دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک آپ حضرات کو ہر طرح عافیت نصیب فرمائے، ڈاکٹر ڈھاکم اور قاری ولی اللہ صاحب سے فرما دیں کہ میرے لئے دعاء کریں، میں بیمار رہتا ہوں اسباق بہت ہیں، کام بھی بہت ہیں اس لئے علاج کے لئے وہاں نہ پہنچ سکوں گا، پرسوں کانپور جا رہا ہوں۔

صدیق احمد

مکاتب کی وجہ سے کام کی کثرت اور ذمہ داری کا احساس

ایک صاحب نے بڑے اصرار کے ساتھ شعبان کے مہینہ میں اپنے مدرسہ کے سالانہ جلسے کے لئے حضرت کو دعوت دی، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرم بندہ زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شوال سے پہلے بالکل فرصت نہ مل سکے گی، میں بہت مصروف رہتا ہوں شعبان میں مکاتب کا کام بہت زیادہ ہو جاتا ہے، سال بھر کی ضروریات اسی ماہ کے لئے موقوف رہتی ہیں ان کے تمام مسائل اسی ماہ میں حل کئے جاتے ہیں۔

صدیق احمد

www.alislahonline.com

باب ۲

مدرسہ کیسی جگہ قائم کرنا چاہئے

جب تک پڑھانے کی جگہ نہیں ملتی مسجد میں کام شروع کردیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ مجھے پڑھانے کے لئے جگہ کی ضرورت ہے کسی اچھی جگہ کا انتخاب فرمادیں۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کررہا ہو اللہ پاک فضل فرمائے اور بہتر جگہ عطا فرمائے، کوشش کیجئے کچھ لڑکوں کو مسجد ہی میں پڑھانا شروع کردیجئے۔

صدیق احمد

مدرسہ ایسی جگہ قائم کرنا چاہئے جہاں پانی وغیرہ کی سہولیت ہو

مدھیہ پردیش کے بعض علاقوں میں حضرت بہت عرصہ سے دینی مدرسہ ومکتب کے قیام کی کوشش فرمارہے تھے، بحمدہ تعالی مدت دراز کے بعد کچھ مرد مجاہد کھڑے ہوئے اور قیام مدرسہ کے لئے کمر بستہ ہوگئے، مدرسے کے لئے جگہ کا انتخاب بھی ہوگیا لیکن اس جگہ پانی کی بڑی دقت تھی، ان حضرات نے حضرت کی خدمت میں تحریر فرمایا کہ مدرسہ کے لئے کسی مدرس ومنتظم کو بھیج دیجئے جو مدرسہ چلا سکے حضرت کو پورے حالات کا علم ہو چکا تھا، ان کے خط کے جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے خیریت ہو میں نے خط لکھا تھا کہ حاجی عبدالرزاق صاحب کے مشورہ سے کوئی

اور جگہ تلاش کیجئے اور پہلے پانی کا انتظام کیجئے اس کے بعد تعمیر اور تعلیم کا، اس زمین میں پانی کی اگر کوئی شکل ہو جائے جس سے تعمیر ہو سکے اور بعد میں پینے اور استعمال کے لئے آسانی ہو تو وہ زمین بہت اچھی تھی۔

آدمی تو جب بھیجا جائے کہ وہاں کام شروع ہو، ابھی تو یہی طے نہ ہو سکا ہے کہ کہاں مدرسہ بنایا جائے، میرے اوپر بہت اثر ہے، ہر وقت طبیعت رنجیدہ رہتی ہے، ایک مدت میں تو یہ وقت آیا تھا کہ وہاں مدرسہ کی بنیاد پڑے لیکن پانی نہیں ہے، اللہ پاک غیب سے انتظام فرمائے، آپ لوگ جلد مشورہ کر کے مطلع کریں کہ کیا طے کیا، ک اس کے علاوہ کوئی زمین نگاہ میں ہو تو تحریر کیجئے۔

صدیق احمد

ہمت نہ ہارئیے اللہ کے فیصلے پر راضی رہیے

کھنڈوہ (مدھیہ پردیش) میں حضرت کی جدوجہد سے ایک مدرسہ کے قیام کا فیصلہ کیا گیا، تعمیری سلسلہ شروع ہوا، پانی کی سہولت کے لئے ان حضرات نے بورنگ کرائی جس میں تقریبا تیس ہزار روپیہ صرف ہو گیا لیکن بورنگ ناکام رہی اور پانی نہ نکل سکا، ان حضرات نے بڑی پریشانی اور مایوسی کا خط حضرت کی خدمت میں ارسال کیا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

بخدمت بھائی صغیر احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا، حاجی یعقوب صاحب سے آپ فرمائیں کہ وہ پریشان نہ ہوں، ان کا حساب دیا جائے گا، حاجی عبدالرزاق صاحب اور دیگر احباب بیٹھ کر مشورہ کریں، اگر اس زمین میں کوئی ایسی جگہ ہو جہاں پانی نکل سکتا ہو تو بہتر ہے ورنہ پھر کوئی دوسری زمین تلاش کی جائے، پانی بغیر تو کسی طرح کام نہیں چل سکتا، بہت غم ہے لیکن اللہ پاک کی طرف سے جو فیصلہ ہوتا ہے اس پر ہم سب کو راضی رہنا چاہئے، جلد ہی کوئی جگہ تلاش کیجئے، یہ موجودہ زمین کسی کام میں آجائے گی۔ اس کا فیصلہ مشورہ سے کرلیا جائے گا، ہمت نہ ہارنا چاہیے، آئندہ حالات کیا پیش آئیں گے اس کا علم پروردگار ہی کو ہے، کام کرنے والے کے سامنے اس قسم کی مشکلات آتی ہیں، ہمت سے کام لینا

چاہیے۔جلد ہی زمین لے کر بات کیجئے ،اس کی قیمت کا انشاء اللہ انتظام کیا جائے گا،آپ حضرات پر بار نہ ڈالا جائے گا۔

صدیق احمد

کام کرتے رہیے انشاء اللہ سہولت ہوگی

ایک صاحب نے مدرسہ قائم کیا تھا جس میں طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا، مخالفین کی مخالفت اپنی جگہ پر تھی، ان حالات سے دوچار ہوکر ان صاحب نے حضرت کی خدمت میں خط لکھا حضرت نے مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زیدکرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا، دعا کررہا ہوں۔کام کرتے رہئے، اللہ پاک سہولت کا انتظام فرمائیں گے، کچھ دن کی پریشانی ہے بعد میں انشاء اللہ راحت ہوگی۔

صدیق احمد

مدرسہ دیہات میں ہو یا شہر میں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ایک دیہات میں میں نے مدرسہ کھولا ہے تقریبا ۱۵ لڑکے زیر تعلیم ہیں مقامی لڑکے اس کے علاوہ ہیں، سارا مدار چندہ پر ہے، اب میں اس کو شہر میں منتقل کرنا چاہتا ہوں، حضرت کی کیا رائے ہے۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زیدکرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک مدرسہ کو ہر اعتبار سے ترقی عطاء فرمائے، دیہات میں تربیت اچھی ہوجاتی ہے، وہاں کیا دشواری ہے، پوری تفصیل معلوم ہوجائے تو مشورہ دوں۔

صدیق احمد

حضرت نے فرمایا مدرسہ تو دیہات ہی میں ہونا چاہیے۔دیہات میں کچھ پریشانیاں ضرور ہوتی ہیں لیکن شہروں میں جو فتنے اور مسئلے کھڑے ہوتے ہیں ان کے مقابلے میں وہ پریشانیاں آسان ہیں،شہروں میں ہر محلّہ میں مکتب ہونا چاہئے۔

مدرسہ کیسی جگہ ہونا چاہئے

باسمہ سبحانہ وتعالی

مکرم بندہ زیدکرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والا نامہ موصول ہوا، حالات کا علم ہوا۔میں تو ایسی ہی جگہ مدرسہ پسند کرتا ہوں، جہاں زیادہ ضرورت ہو،خواہ وہاں صرف ناظرہ قرآن مجید ہی پڑھایا جائے۔آپ وہاں مدرسہ قائم کریں، کوئی نہ کوئی اللہ کا بندہ کام کے لئے مل جائے گا۔میری صحت اچھی نہیں ہے۔دعاء کیجئے۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتورا باندہ

مدرسہ کہاں کھولیں

مکرمی السلام علیکم

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک پریشانیوں کو دور فرمائے میں نے مشورہ دیا تھا کہ ایسی جگہ مدرسہ قائم کیجئے جہاں سکون سے کام ہوسکے، کام خاموشی سے کریئے، مناظرہ وغیرہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا، انتشار بڑھ جاتا ہے۔

آپ استخارہ کرلیں، جہاں دل کا رجحان ہو بیٹھ جایئے اور کام شروع کردیجئے، اللہ پاک برکت عطاء فرمائے۔

صدیق احمد

www.alislahonline.com

کام کہاں کریں

ایک صاحب اپنے وطن سے دور کسی علاقہ میں پڑھاتے تھے بیمار بھی رہتے تھے، حضرت سے مشورہ کیا، کہ کہاں پڑھاؤں کہاں کام کروں وطن چلا آؤں یا جہاں کام کر رہا ہوں وہیں رہوں؟ حضرت نے تحریر فرمایا۔

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

عزیزم السلام علیکم

جہاں صحت اچھی رہے اور آپ کام کرسکیں وہاں کام کیجئے۔ اگر وہیں رہ کر کام ہوسکتا ہو تو یہ زیادہ بہتر رہے گا۔ دعا کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

ایسی جگہ کام کیجئے جہاں فائدہ زیادہ ہو

حضرت کے ایک شاگرد عالم دین بہار کے علاقہ کے رہنے والے گجرات کے کسی مدرسہ میں پڑھاتے تھے، اور اپنے علاقہ میں مدرسہ کھولنا چاہتے تھے، ان صاحب نے حضرت کی خدمت میں اپنے حالات لکھتے ہوئے تحریر فرمایا کہ ''اپنے گاؤں میں سرکاری مدرسہ اور لوگوں کا آپسی اختلاف کسی نئے مدرسہ کے قیام کے لئے مانع ہے، والدہ کی آنکھ کمزور ہوتی جارہی ہے، دعاء کی درخواست ہے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔

جب حالات درست ہوں اور علاقہ میں کوئی جگہ مل جائے اس وقت وہاں مدرسہ قائم کیجئے۔ آپ جہاں کام کر رہے ہیں ابھی اس جگہ کو نہ چھوڑیئے وہاں زیادہ فائدہ ہے۔

صدیق احمد

وطن میں مدرسہ قائم کیجئے

ایک عالم صاحب کو ان کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک تمام مقاصد میں کامیاب فرمائے۔ آپ وطن میں مدرسہ قائم کریں شروع میں تو پریشانی ہوتی ہے بعد میں انشاءاللہ سہولت ہو جائے گی۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ، ہتورہ باندہ

علاقہ میں کام کرنا زیادہ مناسب ہے

ایک صاحب جو بہار کے رہنے والے تھے گجرات کے علاقہ میں ایک مدرسہ میں مدرس تھے، کچھ اپنی پریشانیاں ظاہر کر کے علاقہ میں کام کرنے کا مشورہ طلب کیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے۔

علاقہ میں کام کرنا زیادہ مناسب ہے، اگر وہاں دشواری ہو تو فی الحال کسی دوسرے مدرسہ میں کام کیجئے۔ اور علاقہ میں کام کرنے کی کوشش کرتے رہیے۔ خط لکھتے رہئے۔

صدیق احمد

علاقہ میں مدرسہ قائم کرنے کی بابت مشورہ

ایک صاحب نے اپنے علاقہ میں مدرسہ قائم کرنے کا ارادہ ظاہر فرمایا اور اس سلسلہ میں حضرت سے مشورہ لیا کہ مدرسہ قائم کروں یا نہیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم　السلام علیکم

اگر وہاں ضرورت ہو تو ضرور مدرسہ قائم کیجئے۔ دعاء کررہا ہوں۔

صدیق احمد

ایک ذی استعداد نوجوان عالم بہار سے حضرت کی خدمت میں جگہ کی تلاش میں حاضر ہوئے جہاں عربی کی درسی کتابیں پڑھانے کا بھی موقع ملے۔ واپس جاکر ان صاحب نے حضرت کی خدمت میں پھر خط لکھا، حضرت نے ان کے حالات کے مطابق جواب تحریر فرمایا۔

برادرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ سے زبانی گفتگو ہو چکی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ آپ اپنے وطن میں کوئی ادارہ قائم کریں اور علاقہ کے لڑکوں کو لاکر تعلیم دیں، اس میں انشاء اللہ آپ کے لئے ہر طرح خیر ہوگی، کتابیں بھی کچھ دن کے بعد پڑھانے کے لئے مل جائیں گی۔

صدیق احمد

ہمت کیجئے مدرسہ چلایئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں اپنے علاقہ میں ہوں کچھ کام کرنے کی ہمت نہیں پڑتی، بزدلی اور احساس کمتری کا شکار ہوں۔ کیسے کام کروں۔ کوئی جگہ پڑھانے کی بتادیجئے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم　السلام علیکم

کچھ ہمت سے کام لیجئے، بغیر اس کے تو کوئی کام نہیں ہوتا، کھانے کے لئے بھی کچھ محنت کرنی پڑتی ہے۔

یہاں علاقہ میں ایک اچھا مدرسہ ہے، اگر آپ اس کی نگرانی کرسکیں تو تشریف لے آویں۔

صدیق احمد

مدرسہ میں پریشانی ہوتی ہی ہے

مدرسہ کے ایک ذمہ دار صاحب نے مدرسہ سے متعلق مختلف پریشانیاں لکھیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

برادرم　السلام علیکم

سب کا یہی حال ہے، مدرسہ میں ہر ایک پریشان ہے، آپ کے لئے دعاء کررہا ہوں۔

صدیق احمد

کام تو سکون کی جگہ میں ہوتا ہے

ایک صاحب نے لکھا کہ میں فلاں مقام پر کام کرتا ہوں، لیکن وہاں کے حالات ٹھیک نہیں، میری مخالفت بہت زیادہ ہے، تراویح پڑھانے کا نمبر آیا تو کچھ لوگوں نے مخالفت کی کہ یہ تراویح نہیں پڑھائیں گے، حضرت والا سے گذارش ہے کہ مجھے مشورہ عنایت فرمائیں میں کیا کروں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم　السلام علیکم

اگر وہاں کے حالات مناسب نہیں ہیں تو دوسری جگہ جہاں سکون کے ساتھ کام کرسکیں کیجئے پریشانی میں تو کام بھی نہ ہوسکے گا۔ اللہ پاک بہتر بدل عطاء فرمائے۔

صدیق احمد

ایک مدرسہ ومکتب سے متعلق مشورہ

(۱)　ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ مدرسہ کے چندہ کی وصولیابی کے لئے جانا ہوتا ہے، لوگ مدرسہ کا کھاتہ نمبر پوچھتے ہیں، مدرسہ کا بینک کھاتہ نہیں ہے، مدرسہ کے نام سے کھاتہ ہونے کے لئے شوریٰ کمیٹی کا ہونا ضروری ہے، آپ کا اس میں کیا حکم ہے۔

(۲)　مدرسہ میں جدید طلبہ کا داخلہ ہوتا ہے، چند دنوں میں طلبہ بغیر اجازت بھاگ

www.alislahonline.com

www.alislahonline.com

www.alislahonline.com

www.alislahonline.com

www.alislahonline.com

www.alislahonline.com